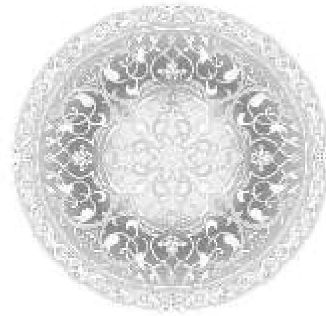
بعد میرے .... مرنے کے

کام یہ ہیں .... کرنے کے



جمع و ترتیب

سیّد عابد حسین زیدی

پیغامِ وحدتِ اسلامی کراچی

شناخت

نامِ کتاب	:	بعد میرے ...... مرنے کے کام یہ ہیں ...... کرنے کے
جمع و ترتیب	:	سیّد عابد حسین زیدی
کمپوزنگ	:	سیّد شاہ زیب علی رضوی
پروف ریڈنگ	:	سیّد دانش حسن رضوی ، سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
ٹائٹل و کتابت	:	سیّد وصی امام ، سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
مطبع	:	الباسط پرنٹرز 6606211 - 6070500
تعداد	:	ایک ہزار
طبع اوّل	:	اکتوبر ۲۰۰۹

مدرسة القائمؑ

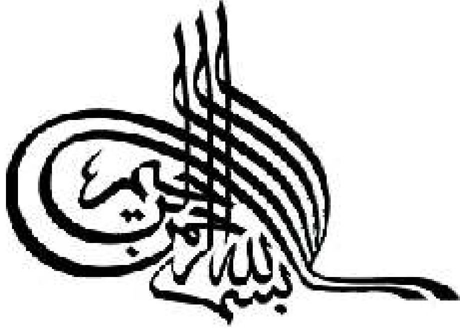
A-46 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 0300-2921086 , 0333-2136992 , 0334-3102169 , 021-36366644

ویب سائٹ: www.alqaaim.com ای میل: madrasatulqaaim@hotmail.com

آن لائن دروس: youtube.com/madrasaalqaaim vimeo.com/alqaaim/videos

Join Us : facebook.com/madrasatulqaaim



سامانِ سفرِ آخرت

کے سلسلے کا دوسرا کتابچہ

کاش اِن اعمال کو میری حالتِ سکرات سے دفن ہونے تک
میرا کوئی دوست یا رشتہ دار انجام دے دے تو امید ہے
کہ رحمتِ خدا ہم دونوں کے شاملِ حال ہو جائے گی
اور ہم دونوں بخش دیئے جائیں گے۔۔

کیا زندگی کی مدت ختم ہونے سے پہلے
غفلت سے بیدار ہونے والا کوئی نہیں؟

امام علی علیہ السلام

پیشِ لفظ

امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ نہج البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

"خدا تم پر رحمت کرے! سفر کی تیاری کرلو کیونکہ تمہارے درمیان کوچ کا نقارہ بج چکا ہے"۔

موت کا منفی خوف عام لوگوں کے دلوں میں شدّت سے مبالغہ آمیز ہے وہ موت کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی نہیں بلکہ نابودی سمجھتے ہیں۔لہٰذا اپنے کسی پیارے کے مرنے پر فقط چیخ وپکار اور رونے دھونے ہی کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔

حالآنکہ وہ مرنے والا اُس وقت اُن کی طرف سے کیئے جانے والے بہت سے ایسے اعمال کا محتاج ہوتا ہے جو اُس کی تکالیف کو ختم اور مسرت وشادمانی عطا کرنے والے ہوتے ہیں۔

وہ چاہتا ہے کہ اُس کے لئے وہ اعمال انجام دیئے جائیں جو اُسے موت کی سختیوں اور پریشانیوں سے نجات دیں تاکہ اُسے سکون ملے اور وہ ایک نئی جگہ جانے کے لئے تیار ہو سکے۔

جس طرح کسی دوسرے ملک جانے کے لئے وہاں کے موسم اور سفری ضروریات کی چیزیں انسان ساتھ رکھتا ہے اسی طرح اُسے عالمِ آخرت کے سفر کے لئے وہاں کی ضرورت کی چیزوں کو ساتھ لینا ضروری ہے۔

اپنی دنیاوی زندگی میں اعمالِ صالحہ کے ساتھ کچھ ایسے اقدامات کرنا بھی ضروری ہیں جو اِس سفرِ موت کی تیاری شمار ہوں۔

مثلاً اپنے کسی ایسے عزیز یا دوست کا انتخاب جو موت اور اُس کے بعد کے مراحل میں اُس کے لئے وہ اعمال انجام دے دے جو شارعِ مقدّس اور علماء نے پہلے سے بیان کئے ہوئے ہیں اور مرحلے وار اس کتابچے میں درج ہیں کہ سمجھداری اور عقلمندی کا یہی تقاضہ ہے کہ انہیں انجام دیا جائے۔

امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ:"جب حضورؐ سے سوال کیا گیا کہ: کون سا مومن

زیادہ سمجھدار ہوتا ہے؟ تو حضورؐ نے فرمایا:"جو موت کو سب سے زیادہ یاد رکھتا ہے اور دوسروں سے زیادہ خود کو اُس کے لئے تیار رکھتا ہے"۔

ضروری نہیں ہے کہ کتابچے میں دیئے گئے اِن اعمال کو فقط ایک ہی شخص انجام دے بلکہ مرنے والے کے متعدّد رشتہ دار، عزیز اور اُس کی تجہیز و تکفین میں شریک افراد بھی ساتھ ساتھ اِن اعمال کو انجام دیں تو انشاءاللہ رحمتِ خدا سب ہی کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی اور مرنے والا اور اُس کے لئے اعمال انجام دینے والے سب اِس حال میں واپس جا رہے ہوں گے کہ اُن کے ذمّے گناہ کا ایک ذرّہ بھی باقی نہ ہوگا۔

جو کسی مرنے والے کے لئے اِن اَعمال کو انجام دے گا خدا نے چاہا تو اس احسان کے بدلے جو اس نے مرنے والے پر کر کے اُس کی عاقبت کو بخیر کیا ہے، خدا اُس کے مرنے پر کسی اور کو اس کے لئے اِن اعمال کے انجام دینے کی توفیق عطا کرے گا اور یہ باہمی احسان ایک ایسی دائمی خوشی پر منتج ہوگا جسکو سب برزخی زندگی میں دنیا کی خوشگوار یادوں کے طور پر یاد رکھیں گے اور اُس کے متعلق باتیں کر کے خوش ہوا کریں گے۔

مرنے والا تو نجات پا ہی جائے گا البتہ اِن مختصر اَعمال کی انجام دہی سے مندرجہ ذیل عظیم فائدے اِن اعمال کو انجام دینے والے کو بھی حاصل ہوں گے مثلاً

۱ اُس کے ذمّے کوئی گناہ باقی نہ رہے گا۔ ۲ قدم قدم پر دَس، دَس کروڑ نیکیاں نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ ۳ قدم قدم پر دَس، دَس کروڑ درجات بلند کئے جائیں گے۔ ۴ کوہِ اُحد کے وزن کے برابر ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔

۵ دَس کروڑ فرشتے قیامت تک اُس کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

۶ دَس کروڑ فرشتے اُس کی تدفین میں شریک ہوں گے۔

۷ اُس کے لئے پلِ صراط وسیع تر ہوجائے گا۔ ۸ دروازۂ بہشت پر سات کروڑ فرشتے اُس کا استقبال کریں گے۔ ۹ اِس قدر نیکیاں عطا ہوں گی جتنا سورج کی روشنی تمام چیزوں پر پڑتی ہے۔ ۱۰ قیامت کے دن کی ہولنا کیوں سے محفوظ رہے گا۔

۱۱ جنت میں بلا حساب وکتاب داخل ہوگا۔

۱۲ قیامت کے دن عرشِ خداوندی کے سائے میں ہوگا۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ: ''جب خدا نے ابلیس لعین کو اولادِ آدمؑ پر اس قدر تسلّط دے دیا تو حضرت آدمؑ نے بارگاہِ رب العزّت میں عرض کیا کہ: '' اے میرے پروردگار! تو نے میری اولاد پر شیطان کو مسلّط کر دیا اور اُسے اولادِ آدمؑ کی رگوں میں خون کی مانند حرکت کرنے کی طاقت بھی عطا کر دی تو ایسی حالت میں، میں اور میری اولاد کیا کریں گے تو خدا نے ارشاد فرمایا: ''میں نے تمہارے لئے اور تمہاری اولاد کے لئے مقرّر کر دیا ہے کہ ہر گناہ ایک اور ہر نیکی دس گنا لکھی جائے گی''۔

حضرت آدمؑ نے عرض کی: ''خداوندا! اور بڑھا دے تو اِرشاد ہوا: ''توبہ کا دروازہ کھلا ہے، جب تک آخری سانس گلے تک موجود ہوگی میں بخش دوں گا اور کسی کی پرواہ نہ کروں گا''۔

یہ سن کہ حضرت آدمؑ نے عرض کیا: ''یہ میرے لئے کافی ہے''۔ (وسائل الشیعہ)

روایات میں ہے کہ: ''جو شخص دُعا اور صدقے کے ذریعے (مُردوں سے) خیر خواہی کرتا ہے تو خدا اُس پر بغیر حساب وکتاب کے جنت کو واجب کر دیتا ہے''۔ لہٰذا وہ تمام دعائیں ضرور مرنے والے کے لئے پڑھی جائیں جو اِس کتابچے میں درج ہیں تاکہ مرنے والا اور اس کے لئے یہ دعائیں پڑھنے والے سب نجات یافتہ ہوجائیں۔۔

فہرست

رسولِ خداﷺ نے فرمایا

اپنے درہم و دینار کی نسبت
اپنی عمر کے بارے میں زیادہ بخیل (کنجوس) بنو

سکراتِ موت کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

میرے وہ رشتہ دار یا عزیز جو میرے قریب ہی موجود ہوں جب مجھ میں آثارِ موت دیکھیں اور محسوس کریں کہ اَب میری آپ سے جدائی کے لمحات آ پہنچے ہیں تو اگر ہو سکے تو مجھے

❶ قبلہ رخ کر دیں۔

❷ کلماتِ وصیّت پڑھوا دیں۔

یہ وہ کلمات ہیں جو رسولِ خدا نے مولا علیؑ کو تعلیم کیئے تھے اور فرمایا تھا کہ:

''اِس بات کو پلّے باندھ لو اور اپنے اھلِ بیت اور اپنے شیعوں کو اِس کی تعلیم دو''۔

اور ساتھ میں حضورؐ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ:

''یہی بات مجھے جبرائیلؑ نے بتائی ہے''۔

اور وہ کلمات یہ ہیں..........

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنِّی عَاهِدٌ اِلَيْکَ فِیْ دَارِ الدُّنْيَا اَنِّی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِيْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ الْبَعْثَ حَقٌّ وَاَنَّ الْحِسَابَ حَقٌّ وَالْقَدْرَ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَاَنَّ الدِّيْنَ كَمَا وَصَفْتَ وَالْاِسْلَامُ كَمَا شَرَعْتَ وَالْقَوْلَ كَمَا حَدَثْتَ

وَ اَنَّ الْقُرْآنَ كَمَا اَنْزَلْتَ وَاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا خَيْرَ نِ الْجَزَاءِ وَحَيَّا نِ اللّٰهُ مُحَمَّدًا بِالْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ يَا عُدَّتِیْ عِنْدَ كُرْبَتِیْ وَيَا صَاحِبِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَيَا وَلِیَّ نِعْمَتِیْ اِلٰهِیْ وَاِلٰهَ آبَائِیْ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَاِنَّکَ اِنْ تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ اَقْتَرِبُ مِنَّ الشَّرِّ وَاَتَبَاعَدُ مِنَ الْخَيْرِ وَآنِسْ فِیْ قَبْرِیْ وَحْشَتِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَهْدًا يَوْمَ اَلْقَاکَ ....

ترجمہ: ''اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! مہربان نہایت رحم کرنے والے! میں اِس دنیا کے گھر میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو واحد لاشریک ہے اور حضرت محمدؐ تیرے بندے اور رسول ہیں، جنت حق ہے، دوزخ حق ہے، مُردوں کا دوبارہ اُٹھایا جانا حق ہے، قضا و قدر اور میزانِ اعمال حق ہیں اور (یقیناً) قرآن اِس طرح ہے جس طرح تو نے نازل کیا ہے اور بے شک تو معبودِ حقیقی ہے، خداوندِ عالم ہماری طرف سے حضرت محمدؐ کو جزائے خیر دے اور خداوندِ عالم حضرت محمدؐ کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھے، اے اللہ تو میری تکلیفوں میں میرا زادِ راہ و توشہ ہے، سختیوں کے مواقع پر میرا ساتھی ہے، میری نعمتوں کا ولی ہے، میرا اور میرے آبا و اجداد کا معبود ہے، مجھے میرے نفس کے سپرد آنکھ جھپکنے کی دیر کے لئے بھی نہ کر، ورنہ میں شر سے قریب اور خیر سے دور تر ہو جاؤں گا

میری قبر کی وحشت میں میرا انیس بننا میرا یہ عہد اپنے پاس رکھنا، جب میں تیری ذات سے ملاقات کروں"۔

۳ ← خدا پر حُسنِ ظن کی تلقین کیجئے۔

پیارے بھائی! ہوسکتا ہے کہ اپنی کمزوریاں اور گناہ مجھے ملاقاتِ پروردگار سے خوفزدہ کررہے ہوں تو آپ مجھے اِن لمحات میں تسلّی دیجئے گا اور خدا پر حُسنِ ظن کی تلقین کیجئے گا۔

کیونکہ رسولِ خداؐ نے خدا پر حُسنِ ظن کو جنّت کی قیمت قرار دیا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے کہ:

"کہیں ایسا نہ ہو کہ تم میں سے کسی شخص کو اُس وقت موت آجائے کہ وہ خدا پر حُسنِ ظن نہ رکھتا ہو"۔

۴ ← مجھے کلمہ پڑھوا دیں۔

عزیز بھائی یہ لمحات مجھ پر سخت ہوں گے کوشش کیجئے گا کہ مجھے کلمہ پڑھوا دیں کیونکہ رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ:

"اپنے مرنے والوں کو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کی تلقین کرو، کیونکہ جس کا آخری کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو وہ سیدھا جنت میں جائے گا"۔

اور رسولِ خداؐ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ: "یہ عمل گناہوں کو ختم کردیتا ہے"۔

کلمے کو پڑھوانا یوں بھی ضروری ہے کہ امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص بھی مرنے لگتا ہے اُس پر ابلیس اپنے شیطانوں کو مقرّر کردیتا ہے تاکہ

وہ اُسے کُفر اختیار کرنے پر آمادہ کریں اور اُسے دین کے بارے میں شک میں ڈال دیں اور یہ سلسلہ روح نکلنے تک جاری رہتا ہے...... لہٰذا تم جب اپنے کسی مرنے والے کے پاس ہو تو مرتے وقت اُسے کلمے اور شھادتین کی تلقین کرتے رہو"۔

بھائی آپ بھی اپنی نمازوں کو اوّل وقت میں ادا کیا کریں۔ آپ کے پاس ابھی وقت ہے کیونکہ بقولِ امام صادقؑ نماز میں اوّل وقت کی پابندی سے خود فرشتے وقتِ مرگ کلمہ کی تلقین کرتے ہیں"۔

۵ ← ۱۲ آئمہؑ کی امامت کا اِقرار کروادیں

عزیز بھائی مجھے ۱۲ آئمہؑ کی امامت کا اِقرار اِس طرح کروا دیں تو میرے حق میں کتنا بہتر ہوجائے مثلاً مجھے یہ پڑھوا دیں:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِ سْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَّبِعَلِيٍّ اِمَامًا
وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَّعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ
وَّمُوْسٰى وَّعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ اَئِمَّةً
وَّسَادَةً وَّقَادَةً بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ .

۶ ← میرے سرہانے دعائے عدیلہ پڑھتے رہئیے

آپ میرے سرہانے دعائے عدیلہ پڑھتے رہئیے گا تاکہ وقتِ مرگ میرا ایمان زائل ہونے سے محفوظ ہوجائے۔

(دعائے عدیلہ صفحہ نمبر 39 پر ملاحظہ کیجئے)

۷ ← مجھے کلماتِ فَرَج بھی پڑھوا دیں جو یہ ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

۸ ← مجھ پر مہربانی کرتے ہوئے یہ دعا بھی پڑھوا دیں۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الْكَثِيْرَ مِنْ مَعَاصِيْكَ وَاقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ. يَامَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ مِنْ طَاعَتِكَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ! اقْبَلْ مِنِّی الْيَسِيْرَ وَاعفُ عَنِّی الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَفُوُّ الْغَفُوْرُ . اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِی فَاِنَّكَ رَحِيْمٌ".

ترجمہ:
اے میرے معبود! میرے کثیر گناہوں کو معاف کر دے اور میری تھوڑی سی اطاعت کو قبول کر لے۔ اے وہ ذات جو تھوڑی سی اِطاعت کو قبول کر لیتی ہے اور بہت سے گناہوں کو معاف کر دیتی ہے مجھ سے تھوڑی سی عبادت و اِطاعت کو قبول فرما اور بہت سی نافرمانیوں کو معاف کر دے یقیناً تو بہت ہی بخشنے والا اور معاف کر دینے والا ہے۔ اے اللہ! مجھ پر رحم فرما کہ تو بہت بڑا رحم کرنے والا ہے۔

۹ ← معاف کرنے کی درخواست کیجئے۔

میرے اِردگرد موجود رشتہ داروں سے خصوصاً میری والدہ اگر موجود ہوں تو اُن سے معاف کرنے کی درخواست کریں۔

۱۰ ← اگر ہو سکے تو مجھے 7 بار اِن الفاظ میں یہ تلقین پڑھوا دیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ مِنْ كُلِّ عِرْقٍ نَفَّارٍ وَمِنْ شَرِّ النَّارِ.

ترجمہ: میں خدائے عظیم کی، جو کہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے، پناہ طلب کرتا ہوں، ہر نقصان دہ رگ سے اور جہنم کی آگ کے شر سے۔

۱۱ ← مجھے ایسے مقام پر لے جائیں جہاں میں گھر میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا تھا

آپ محسوس کریں کہ مجھے جان نکلنے میں تکلیف ہو رہی ہے تو اگر ممکن ہو تو برائے مہربانی مجھے ایسے مقام پر لے جائیں جہاں میں گھر میں اکثر نمازیں پڑھا کرتا تھا۔ آپ کی یہ مہربانی میری تکلیف کو کم کر دے گی۔

۱۲ ← مختلف سوروں کی تلاوت کیجئے۔

آپ رشتہ داروں یا دوستوں میں سے کوئی میرے قریب سورۂ یٰسٓ، سورۂ والصّٰٓفّٰت، سورۂ اَحْزاب اور سورۂ صٓ کو تلاوت کر دیں تو میری روح ملاقاتِ پروردگار کے لئے آسانی سے تیار ہو جائے گی۔

۱۳ ← آیتُ الکرسی کی تلاوت کیجئے۔

آپ کا میرے نزدیک آیتُ الکرسی پڑھنا بھی میرے لئے بہت آسانی کا باعث ہوگا۔

۱۴ ← میرے لئے آیت سُخرَہ کی تلاوت کیجئے۔

سورۂ اعراف کی آیت 54 جسے آیت ''سُخرَہ'' کہا جاتا ہے یہ بھی میرے لئے تلاوت کریں۔

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَى الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ o

۱۵ ← سورۂ بقرہ کی آخری 3 آیات بھی میرے لئے تلاوت کریں۔

لِّلَّهِ مَا فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي ٱلْأَرْضِ وَإِن تُبْدُواْ مَا فِيٓ أَنفُسِكُمْ
أَوْ تُخْفُوهُ يُحَاسِبْكُم بِهِ ٱللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَآءُ
وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ءَامَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن
رَّبِّهِۦ وَٱلْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا
نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِۦ وَقَالُواْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا ٱكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا
وَٱرْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ ۝

۱۶ ← زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآن کیجئے۔

اِس کے علاوہ بھی اگر دیگر لوگ جتنا تلاوتِ قرآن میرے نزدیک کر سکیں برائے مہربانی کریں۔

۱۷ ← جانکنی کے وقت یہ اعمال بھی انجام دیجئے۔

برائے مہربانی جانکنی کے اُس عظیم وقت، یعنی سَکَرَات کے وقت

✦ مجھے تنہا نہ چھوڑیں۔ ✦ میرے ہاتھ پاؤں کی حرکت کو روکنے کی کوشش نہ کریں۔
✦ میرے پاس رونا و چیخ وپکار نہ کریں۔ ✦ میرے سرہانے زیادہ باتیں نہ کریں۔

کہ یہ سب امور مکروہات میں سے ہیں۔

مجھے مذکورہ بالا امور جتنا ہو سکے کرواتے رہیں یہاں تک کہ وہ لمحہ آجائے جس میں آپ سے جدائی اور معصومینؑ اور خدا سے ملاقات ہو جائے۔

اے میرے دوستو اور عزیزو! خدا حافظ! اگر چہ مجھ پر آپ کا رونا فطری ہوگا لیکن بہر حال میں اِس دنیاوی زندگی کی مصیبتوں اور شیطان کے شر سے رہائی پا گیا مگر خیال رکھیئے گا کہ آپ اَبھی اِس مرحلے سے نہیں گزرے۔ شیطان کہیں آپ کو فریب دے کر راہِ حق سے بھٹکا نہ دے۔ اپنے حال پر گریہ کرنا آپ کے لئے زیادہ بہتر ہوگا۔ میرا نامۂ اعمال تو سوائے ثوابِ جاریہ کے اعمال کے بند ہو گیا مگر آپ کا نامۂ اعمال کھلا ہے۔ اِس وقت کو غنیمت سمجھیئے کہ ہم سب یکے بعد دیگرے جلد ایک دوسرے سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

مرنے کے فوراً بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱ ← میری تجہیز و تکفین اور دفن میں جلدی کریں

میرے عزیزو! میری تجہیز و تکفین اور دفن میں جلدی کریں کیونکہ امام محمد باقرؑ ، رسولِ خداؐ سے نقل کرتے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ:

''اے لوگو! تم میں سے کسی کا عزیز اگر رات کو مرے تو میں نہ دیکھوں کہ تم صبح کا انتظار کرو یا دن کو مرے تو رات کا انتظار کرو........انہیں جلد اُن کی آرام گاہوں کی طرف لے جاؤ تاکہ خدا کی رحمت تمہارے شامل حال ہو''۔

۲ ← میرے دوستوں، عزیزوں اور رشتہ داروں کو میرے مرنے کی اطلاع دیں۔

۳ ← میرے اعضائے بدن کے ساتھ ایسا کیجئے۔

مستحب ہے کہ میرے جبڑوں ، ٹھوڑی اور ٹانگوں کے انگوٹھوں کو باندھ دیں اور ہاتھوں کو پہلوؤں کے ساتھ سیدھا کر دیں۔اور ٹانگوں کو سیدھا کر کے مجھ پر کپڑا ڈال دیں۔

غسلِ میّت کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

۱ ← مجھے غسل دیتے ہوئے وقت آپ ذکرِ خدا اور استغفار میں مشغول رہیں۔

۲ ← جب میرے بدن کو دورانِ غسل کروٹ دلائیں تو کہیں:

رَبِّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ

پروردگار تیری معافی، تیری معافی اِس بندے کے شاملِ حال رہے

یا یہ کہیں:۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا بَدَنُ عَبْدِکَ الْمُؤْمِنِ وَقَدْ اَخْرَجْتَ رُوْحَهُ مِنْ بَدْنِهٖ وَفَرَّقْتَ بَیْنَهُمَا فَعَفْوَکَ عَفْوَکَ .

خدایا! یہ تیرے مومن بندے کا بدن ہے، تو نے ابھی اِس کی روح کو اِس کے بدن سے نکال لیا ہے اور اُن دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی ہے بس تیری بخشش اور معافی اس کے شامل حال رہے۔

کفن پہناتے وقت یہ عمل انجام دیجئے

۱ ← مجھے کفن پہنا دیں۔

پھر مجھے کفن اُن شرائط و آداب کے ساتھ اِس طرح پہنا دیں جس طرح کفن کے کتابچے میں تحریر ہے اور اُس کفن کے ساتھ وہ تمام ضروری چیزیں رکھ دیں جو کفن کے کتابچہ میں تحریر ہیں اور سامانِ سفرِ آخرت بیگ میں رکھی ہوئی ہیں۔

کفن پہنانے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱ ← مخصوص عقیق کا نگینہ میرے منہ میں رکھیئے۔

ایک عقیق کا نگینہ جس پر توحید و رسالت کی گواہی اور آئمہ اطہارؑ کے نام اور اُن کی امامت کا اقرار لکھا ہوا ہے میرے منہ میں رکھ دیا جائے۔ انشاﷲ سوال منکر و نکیر کے وقت یہ عقیق خود جواب دے گا اور آپ کی اِس مہربانی کی وجہ سے میری یہ منزل بھی آسانی سے طے ہو جائے گی۔ (**نوٹ :** یہ عقیق سامانِ سفرِ آخرت بیگ میں رکھا ہوا ہے اور مدرسۃ القائمؑ میں بھی دستیاب ہے)

۲ ← شہادت نامہ کفن میں میرے ساتھ رکھ دیں۔

میرے ساتھ کفن میں وہ شہادت نامہ جو میں نے اپنی زندگی میں کم از کم 40 مومنین سے دستخط کروا کر رکھا ہے اُسے میرے ساتھ رکھ دیں اور اِس کے بعد گواہ حضرات اور تمام حاضرین سے یہ جملے عربی اور اُردو دونوں میں کہلوائیں کہ:

(میرا نام لیں) نَسْتَوْدِعُکَ اللّٰهَ وَالْاِقْرَارَ وَالْاِخَآءَ مَوْدُوْعَةٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمْ وَنَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةُ لِلّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

(میرا نام لیں) تمہیں ہم اللہ کے سپرد کرتے ہیں، اِس شہادت، اقرار اور برادری کے ساتھ جو تمہارے درمیان قائم ہے جبکہ سب کچھ رسولِ خدا کے پاس بطورِ امانت موجود ہے، ہم تمہیں سلام، خدا کی رحمت اور برکت کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

نمازِ جنازہ کے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

میرا جنازہ اُس جگہ لے آئیں جہاں میری نمازِ جنازہ پڑھائی جائے گی۔

۱ ← جب میرے جنازہ پر آپ کی نگاہ پڑے تو آپ یہ دعا پڑھیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْنَا اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی تَعَزَّزَ بِالْقُدْرَةِ وَ قَهَرَ الْعِبَادَ بِالْمَوْتِ۔

ترجمہ:

یقیناً ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور یقیناً اُس ہی کی طرف لوٹ جانے والے ہیں، خدا بہت بڑا ہے، یہ وہی چیز ہے، جس کی خبر ہمیں خدا اور اُس کے رسولؐ نے دی ہے اور خدا اور اُس کے رسولؐ نے بالکل سچ فرمایا ہے، بارِالہٰا! ہمارے ایمان اور ہماری تسلیم میں اضافہ فرما! تمام تعریفیں اُسی اللہ کے شایانِ شان ہیں جس نے اپنی عزت اور سرفرازی سب کو دکھا دی ہے اور موت کے ذریعے اپنے بندوں پر غالب اور مسلّط ہے۔

۲ ← اور یہ دعا بھی پڑھیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَجْعَلْنِی مِنَ السَّوَادِ الْمُخْتَرَمُ.

(اُس خدا کا شکر ہے کہ جس نے مجھے اُن لوگوں میں سے قرار نہیں دیا، جو بے ایمان اور کافر ہیں اور ہلاکت میں مبتلا ہیں۔)

۳ ← میری نمازِ جنازہ پڑھیئے۔

پھر کسی عالم باعمل کی اقتداء میں میری نمازِ جنازہ پڑھیئے۔ اِس کا ایک عظیم فائدہ آپ کو یہ ملے گا کہ بقول امام صادقؑ خدا آپ کے لئے جنت کو واجب قرار دے گا، سوائے اُس کے جو منافق یا والدین کا نافرمان ہو اور بقول رسولِ خداؐ آپ کے گذشتہ اور آئندہ کے تمام گناہ بھی معاف کر دے گا۔

اور اگر آپ میرے دفن تک میرے ساتھ رہے تو میری قبر پر مٹی ڈالتے وقت تک ہر قدم کے بدلے آپ کو ایک قیراط کا ثواب ملے گا اور قیراط کا وزن کوہِ اُحد کے برابر ہے۔

نمازِ جنازہ پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱ ← نمازِ جنازہ ادا کرنے کے بعد میرے جنازے کو کاندھوں پر اٹھا کر قبرستان کی جانب لے چلیں۔

اِس مہربانی کا پروردگار آپ کو یہ اَجر دے گا کہ بقول حضرت امام علی رضاؑ، آپ اپنے گناہوں سے اِس طرح پاک ہوجائیں گے جیسے ماں نے ابھی ابھی جنم دیا ہے کہ اب آپ پر کوئی گناہ باقی نہیں رہا۔

حضرت موسیٰؑ کو پروردگارِ عالم نے جنازہ کے ساتھ ساتھ چلنے کا یہی ثواب بیان فرمایا تھا کہ:

''میں اپنے ملائکہ کا ایک گروہ اُن کے لئے مقرّر کروں گا، جن کے پاس علم ہوں گے جو اُن کی قبر سے محشر تک تشیع کریں گے''۔

تیسرا بڑا فائدہ آپ کو یہ نصیب ہوگا کہ رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ:

''جب کوئی مومن جو اہلِ جنت سے ہو اِس دنیا سے رخصت ہوتا ہے تو خدا کو اِس بات سے حیاء آتی ہے کہ وہ اُن لوگوں کو عذاب دے جنہوں نے اُس مومن کے جنازہ کو اٹھایا اور جو اُس کی میت کے پیچھے پیچھے چلے اور جنہوں نے اُس پر نمازِ جنازہ پڑھی۔

بعض روایات میں ہے کہ مومن کو قبر میں پہلا تحفہ یہی ملتا ہے کہ اللہ اُسے بھی معاف کردیتا ہے اور اُس کے جنازہ کی تشیع کرنے والوں کو بھی بخش دیتا ہے۔

میرے مہربان بھائیو! حدیث میں ہے کہ آپ کا تشیع جنازہ کے لئے اٹھائے گئے ہر قدم کے بدلے جو آپ گھر واپس آنے تک اٹھائیں گے 10 کروڑ نیکیاں آپ کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور آپ کے 10 کروڑ گناہ بخشے جائیں گے اور آپ کے 10 کروڑ درجات بلند کیئے جائیں گے۔

...... اگلے صفحہ پر جاری ہے

۲ ← مستحب ہے کہ یا تو میرے جنازے کے پیچھے پیچھے چلیں یا دائیں بائیں چلیں، آگے آگے چلنا مکروہ ہے۔

۳ ← میرے جنازے کو کاندھے پر اُٹھاتے وقت یہ تصوّر کیجئے۔

مستحب ہے کہ آپ میرے جنازے کو چاروں طرف سے باری باری اٹھائیں۔

میرے جنازے کو کاندھے پر اٹھاتے ہوئے یہ تصوّر کیجیے!

جو حضرتِ امام جعفرِ صادقؑ نے ایک شخص سے فرمایا تھا:

''جب تم جنازہ کو اٹھائے ہوئے ہو تو یوں تصوّر کرو کہ گویا خود تمہیں اٹھایا ہوا ہے اور گویا تم نے پروردگار سے درخواست کی ہے کہ وہ تمہیں دنیا میں واپس لوٹا دے اور تمہاری یہ درخواست منظور ہوگئی ہے پھر غور کرو کہ اپنے اعمال کو اب کیسے انجام دو گے؟

۴ ← قبرستان کی جانب چلیئے۔

میت گاڑی میں میرا جنازہ جب قبرستان کی سمت رواں دواں ہو تو آپ مسلسل تلاوتِ قرآن اور استغفار میں مصروف رہیے یہاں تک کہ میری آخری منزل قبرستان آجائے۔

...... گذشتہ سے پیوستہ

البتہ علماء نے لکھا ہے کہ تشیع جنازہ کا یہ عظیم ثواب اپنی جگہ ہے البتہ حصولِ علم اور کسی عالم کی مجلس میں شرکت کرنا اس سے بھی افضل ہے۔

قبرستان پہنچ کر یہ اعمال انجام دیجئے

میرے عزیزو! آپ مجھے تدفین کے لئے شہرِ خموشاں میں لے آئے ہیں، یہاں پہلے سے مدفون مومنین کو سلام کرنا نہ بھولیئے گا۔

۱ اس طرح سلام کیجئے:

اَلسَّلامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَحِمَ اللّٰهُ الْمُتَقَدِّمِیْنَ مِنْكُمْ وَالْمُتَاخِّرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ .

سلام ہو اہلِ دیار مومنین پر، خدا تمہارے پہلے آنے والوں پر رحم کرے اور ہم بھی انشاء اللہ تمہارے ساتھ آ ملنے والے ہیں۔

۲ مستحب ہے کہ اِس طرح بھی کہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلسَّلَامُ عَلٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا اَهْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
كَیْفَ وَجَدْ تُمْ قَوْلَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ اَهْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِغْفِرْ لِمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاحْشُرْ نَا فِیْ زُمْرَةِ مَنْ قَالَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰهُ.

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

سلام ہو تم پر اے لا الہ الا اللہ والو! لا الہ الا اللہ کے کلمے کو تم نے کیسا پایا؟ اے معبود! جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اِس حق کی وجہ سے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اِن تمام لوگوں کو بخش دے اور اُنہیں اُن لوگوں کے گروہ میں محشور فرما جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ کہتے ہیں

۳ جب تک میری میت قبر کے نزدیک پہنچے تب تک آپ اِس دعا کو پڑھیئے۔

اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ مِنْ جُنُوْبِهِمْ وَ صَاعِدْ اِلَیْكَ اَرْوَاحَهُمْ وَلَقِّهِمْ مِنْكَ رِضْوَانًا وَاَسْكِنْ اِلَیْهِمْ مِنْ مِنْ رَّحْمَتِكَ مَا تَصِلُ بِهِ وَحْدَتُهُمْ وَتُؤْنِسُ بِهِ وَحْشَتُهُمْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

خدایا! زمین کو اِن کے پہلوؤں سے کشادہ کر دے (اس کی جگہ کو وسیع کر دے) اور اُن کی روحوں کو اپنی طرف اٹھا لے، اپنی طرف سے انہیں خوشنودی عطا فرما اور انہیں اپنی رحمت سے اِس طرح بہرہ مند فرما کہ اُن کی تنہائی کو اپنے ساتھ ملاقات کے پیوند میں تبدیل کر دے اور احساسِ وحشت و تنہائی میں اُن کا مونس و غمخوار بن جا بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

۴ میرے جنازے کو اسطرح لیکر چلیئے۔

میرے ہمدرد بھائیو! آپ کے لئے مستحب ہوگا کہ میری میت کو قبر تک پہنچنے سے پہلے کچھ فاصلے پر زمین پر رکھ دیں اور پھر ٹھہر جائیں اور پھر تھوڑا اور آگے

لے جا کر قبر کے کنارے زمین پر رکھ دیں کہ میں سوالوں کے جواب دینے کے لئے تیار ہو جاؤں کیونکہ یہ ایک بہت ہی ہولناک اور عظیم خطرناک مقام ہے جس کی سختی سے سب کو خدا کی پناہ مانگنی چاہیئے۔

البتہ میں اِس مرحلے سے زیادہ خوفزدہ اِس وجہ سے نہیں کیونکہ میں وہ اعمال اپنی زندگی میں انجام دے چکا تھا جو سوالاتِ منکر ونکیر کو آسان بناتے ہیں بلکہ مطلقاً ساقط کر دیتے ہیں۔

مجھے اپنے آئمہؑ پر اور اُن کی احادیثِ مبارکہ میں درج وعدوں پر دل سے یقین ہے کہ رحمتِ خدا میرے شامل حال ہوگی اور میں آسانی سے اِس مرحلے سے گذر جاؤں گا۔

آپ کی یاددہانی کے لئے میں دنیا میں اس مرحلے سے گزرنے کے لئے مندرجہ ذیل کام انجام دے چکا ہوں۔

۱۔ میں روزانہ سونے سے پہلے سورۂ تکاثر کی تلاوت کر کے سوتا تھا کیونکہ میرے پیارے نبیؐ فرما گئے ہیں جو شخص سوتے وقت سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذابِ قبر سے اَمان میں ہوگا اور اللہ اسے منکر ونکیر کے شَر سے محفوظ رکھے گا۔

۲۔ مجھے اپنے اُس امامؑ کے اِس قول پر بھی پورا بھروسہ ہے جن کا لقب ہی صادقؑ ہے جس میں آپؑ نے قبر میں منکر ونکیر کے سوالات کا آسانی سے جواب دینے کے لئے 75 بار سورۃ اَلْحَاقَّةُ پڑھنے کی سفارش کی ہے اور میں اِس خطرناک مرحلے کی اہمیت کا احساس کر کے اپنی دنیاوی مصروف زندگی سے وقت نکال کر اِس عمل کو انجام دے چکا ہوں۔

...... اگلے صفحہ پر جاری ہے

❺ پھر میری میت کو آپ جس وقت تابوت سے باہر نکالیں تو یہ دعا پڑھتے ہوئے نکالیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَی رَحْمَتِکَ لَآ اِلٰی عَذَابِکَ اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهُ فِی قَبْرِهٖ وَلَقِّنْهُ فِی حُجَّةِ وَثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَقِنَا وَاِيَّاهُ عَذَابَ الْقَبْرِ .

ترجمہ:۔

خدا کے نام کے ساتھ اور خدا کی ذات کے سہارے اور پیغمبرؐ اسلام کے دین پر۔

اے اللہ (اِس میت کو) اپنی رحمت کی طرف لے جا نہ کہ اپنے عذاب کی طرف۔

اے خدا اِس کی قبر میں اس کی جگہ کو وسعت عطا فرما اور اِس کی دلیل وحجّت اسے تلقین فرما اور اسے اِس کی گفتار اور اعتقاد کے ساتھ ثابت و پائیدار فرما اور ہمیں اور اسے عذابِ قبر سے بچائے رکھ۔

❻ پھر آپ کی نظر جب میری قبر پر پڑے تو مجھ پر احسان کرتے ہوئے یہ کہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَلَا تَجْعَلْهُ حُفْرَةً مِنْ حُفَرِ النَّارِ .

پروردگار! اِس کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ قرار دینا اور جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا نہ قرار دینا۔

...... گذشتہ سے پیوستہ

۳۔ میں نے اپنی زندگی میں ایک عقیق بھی مہیا کر لیا تھا جس پر کلمہ و آئمہؑ کے نام اور اُن کی امامت کی گواہی لکھی ہے یہ خود جواب دے گا۔

۷ ← پھر آپ میری میّت کو قبر میں اتارتے وقت یہ کہیں:

اَللّٰھُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَزَلَ بِکَ وَاَنْتَ
خَیْرُ مَنْزُولٍ بِہٖ .

پروردگار! یہ تیرا بندہ ہے ، تیرے بندے کا بیٹا ہے ، تیری کنیز کا بیٹا ہے ، تیرا مہمان ہوکر آیا ہے اور تو بہترین مہمان نواز ہے۔

۸ ← جب میری میت کو قبر میں اتار دیں تو پھر یہ کہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ

خدا کے نام سے ، اور خدا کی ذات کے سہارے اور رسولؐ خدا کے دین اور اُن کی ملّت پر۔

۹ ← مجھے قبر میں لٹاتے ہوئے سوروں کی تلاوت کیجئے۔

جب تک میرے مہربان مجھے قبر میں صحیح طور پر لٹانے میں لگے ہوں تب تک آپ سورۂ فاتحہ ، آیت الکرسی ، سورۂ وَالنَّاسِ ، سورۂ فَلَق اور سورۂ توحید کی تلاوت کر کے کہیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

میں شیطان رجیم سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں

آپ کا ایسا کرنا میرے لئے قبر میں عظیم فائدہ کا حامل ہوگا۔

۱۰ ← مجھے تلقین پڑھایئے۔

جب میری کمر کو آپ قبر کی دیوار سے لگا دیں (جو کہ واجب عمل ہے) تو میری عقائد کی یاد دھانی کے لئے میرا کوئی مہربان بھائی تلقین کو صحیح عربی اور صحیح اردو زبان میں اِس طرح سے پڑھ دے کہ میں اچھی طرح اُسے سمجھ لوں۔

جب آپ اِس تلقین میں یہ کہیں گے اَفْھِمْتَ یَا فُلَانُ (میرا نام لیں) کیا تم نے سمجھ لیا؟ اُس وقت میرا جواب ہوگا ہاں میں نے سمجھ لیا مگر اُس جواب کو آپ نہیں سن سکیں گے۔ اور وہ تلقین یہ ہے:

میّت کی تلقین کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کو زور سے میّت کے دائیں شانے پر رکھیں اور بائیں ہاتھ کو زور سے میّت کے بائیں کندھے پر رکھیں اور منہ کو اِس کے کانوں کے پاس لے جا کر اِسے جھنجھوڑیں پھر تین مرتبہ اِسے کہیں: یَا فُلَانُ ابْنُ فُلَا نُ اِسْمَعْ اِفْھَمْ۔ فلان بن فلان کی جگہ پر میّت اور اُس کے باپ کا نام لیا جائے جس کے معنیٰ ہیں، اے فلاں بن فلاں سن اور سمجھ اور بعد میں کہیں:

اَللّٰہُ رَبُّکَ وَمُحَمَّدٌ نَبِیُّکَ وَالْاِسْلَامُ دِیْنُکَ وَالْقُرْآنُ کِتَابُکَ
وَعَلِیٌّ اِمَامُکَ وَالْحَسَنُ اِمَامُکَ وَالْحُسَیْنُ اِمَامُکَ وَعَلِیٌّ
اِمَامُکَ وَمُحَمَّدٌ اِمَامُکَ وَجَعْفَرٌ اِمَامُکَ وَمُوْسٰی اِمَامُکَ
وَعَلِیٌّ اِمَامُکَ وَمُحَمَّدٌ اِمَامُکَ وَعَلِیٌّ اِمَامُکَ وَالْحَسَنُ
وَالْخَلَفُ الصَّالِحُ اِمَامُکَ

ترجمہ:

اللہ تیرا پروردگار ہے محمد مصطفیٰؐ تیرے پیغمبر ہیں، اسلام تیرا دین ہے، قرآن تیری آسمانی کتاب ہے، حضرت علیؑ، حسنؑ، حسینؑ، علیؑ، محمدؑ، جعفرؑ موسیٰؑ، علیؑ، محمدؑ، علیؑ، حسنؑ اور خلف الصّالح حضرت امام مہدیؑ تیرے امام ہیں۔ اِس تلقین کو تین بار دہرائیں پھر کہیں:

ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالقَولِ الثَابِتِ وَھَدَاکَ اللّٰہُ اِلٰی صِرَاطِ مُّستَقِیمٍ عَرَّفَ اللّٰہُ بَینَکَ وَبَینَ أولِیَائِکَ فِی مُستَقَرٍّ مِنْ رَّحمَتِہِ اَللّٰھُمَّ جَافِ الاَرضَ عَن جَنبَیہِ وَاَصعِدُ بِرُوحِہِ اِلَیکَ وَلَقِّہِ مِنکَ بُرھَانًا عَفوَکَ عَفوَکَ ۔

ترجمہ:

خدا تجھے گفتار اور اعتقاد کے ساتھ ثابت رکھے اور سیدھی راہ پر گامزن رکھے، اور تیرے درمیان اور اُن لوگوں کے درمیان جنہیں تو دوست رکھتا تھا اپنی رحمت کے ٹھکانے میں آشنائی برقرار کرے۔ خداوندا! زمین کو اِس کے دونوں پہلوؤں کی طرف سے کُھلا کردے۔ اور اِس کی جگہ کو وسیع کردے۔ اور اِس کی روح کو اپنی طرف بلند فرما اور اپنی طرف سے روشن دلیل کو اِس سے ملادے۔ اور اِس کی روح کو اپنی طرف بلند فرما اور اپنی طرف سے روشن دلیل کو اِس سے ملادے۔ بارِالٰہا! تیری بخشش اِس کے شامل حال ہو۔

✵ میت کیلئے جامع ترین تلقین صفحہ 42 پر ملاحظہ کیجئے۔۔✵

تلقین پڑھنے کے بعد یہ اعمال انجام دیجئے

۱ ← تلقین پڑھنے کے بعد آپ کہئیے گا کہ:

ثَبَّتَکَ اللّٰہُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ وَھَدَاکَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیمْ وَعَرَّفَ اللّٰہُ بَیْنَکَ وَبَیْنَ اَوْلِیَائِکَ فِی مُسْتَقَرٍ مِنْ رَّحْمَۃٍ.

خدا تمہیں قول وعقیدے میں ثابت قدم رکھے اور راہ راست پر قائم رکھے اور اپنی رحمت کے ٹھکانے میں تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان آشنائی برقرار رکھے جنہیں تم دوست رکھتے ہو۔

۲ ← اِس کے بعد یہ بھی کہے:

اَللّٰھُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَیْہِ وَاَصْعِدْ بِرُوحِہِ اِلَیْکَ وَلَقِّہِ مِنْکَ بُرْھَانًا اَللّٰھُمَّ عَفْوَکَ عَفْوَکَ.

پروردگار۔! زمین کو اُس کے دونوں پہلوؤں سے کھول دے اور اِس کی روح کو اپنی طرف بلند فرمالے اور اِسے اپنی طرف سے روشن دلیل اور قطعی جوابات عطا فرما۔ اے اللہ۔! تیری بخشش اور تیری معافی کی اِس کے لئے امید کرتے ہیں۔۔

۳ ← قبر سے باہر نکل کر یہ دعا پڑھیئے۔

میری قبر سے باہر نکل کر آپ کا میرے لئے یہ دعا پڑھنا مجھ پر آپ کا احسانِ عظیم ہوگا۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ. اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاخْلُفْ عَلٰی عَقِبِیَّتِهٖ فِی الْغَابِرِیْنَ وَعِنْدَکَ نَحْتَسِبُهٗ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

ترجمہ:

یقیناً ہم خدا ہی کے ہیں اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ پروردگار! تو اِس کے درجے کو اعلیٰ علّیین تک (یعنی جنت کے اعلیٰ ترین درجے تک) پہنچا دے اور تو خود اِس کے پسماندگان میں اس کی جانشینی فرما ، ہم اِس مصیبت کو صرف تیرے ہی حساب میں دیتے ہیں اے تمام عالمین کے پروردگار۔

قبر کو بند کرتے وقت یہ اعمال انجام دیجئے

١ برائے مہربانی میری قبر کو بند کرتے ہوئے اور اُس پر اینٹیں چُنتے ہوئے اِس دعا کو پڑھ دیں:

اَللّٰهُمَّ صِلْ وَحْدَتَهٗ وَاٰنِسْ وَحْشَتَهٗ وَاٰمِنْ رَوْعَتَهٗ وَاَسْكِنْهُ مِنْ رَّحْمَتِكَ تُغْنِيْهِ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مِنْ سِوَاكَ فَاِنَّمَا رَحْمَتُكَ لِلظَّالِمِيْنَ۔

پروردگار تو خود ہی اِس کی تنہائی اور اکیلے پن کا دوست وغمخوار بن جا۔ اِسے خوف و ہراس سے امن واطمنان عطا فرما اور تو اُس پر اپنی رحمتوں کی اسقدر بارش برسا کہ یہ تیرے غیر کی مہربانی سے بے نیاز ہو جائے کیونکہ تیری رحمت تو ستمگاروں کے بھی شاملِ حال ہو جاتی ہے۔

٢ پھر آپ قبر پر مٹی ڈالتے وقت اِس دعا کو ضرور پڑھیئے گا۔

اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِبَعْثِكَ هٰذَا مَا وَعَدَ نَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ ذِدْنَا اِيْمَانًا وَتَسْلِيْمًا.

پروردگار! تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تیرے دوبارہ اٹھانے کی تصدیق کرتے ہوئے یہ ہے وہ چیز جس کا اللہ اور اُس کے رسولؐ نے وعدہ کیا تھا اے اللہ! تو ہمارے ایمان اور تسلیم میں اضافہ فرمادے۔

٣ میری قبر پر مٹی ڈالتے ہوئے یہ بھی کہیئے گا:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ .

٤ میری قبر پر پانی چھڑکیں۔

آپکے لئے مستحب ہے کہ میری قبر پر پانی چھڑکیں، اِس طرح کہ قبلہ رخ ہو کر میرے سرہانے کے دائیں طرف سے شروع کر کے پائینتی تک جائیں اور پھر چکر لگاتے ہوئے سر کی طرف آئیں اور بچا ہوا پانی میری قبر کے درمیان میں گرا دیں۔

٥ قبر پر پانی چھڑکنا۔

اگر ہو سکے تو ایسا انتظام کر دیں کہ میری قبر پر چالیس روز تک یا 40 ماہ تک پانی چھڑکا جاتا رہے۔ اُمید ہے کہ خدا اِس کا آپ کو عظیم اجر عطا فرمائے گا۔

٦ ← قبر کی مٹی میں انگلیاں گڑا کر دعا پڑھنا۔

پانی چھڑکنے کے بعد میرے تمام مہربان اقرباء و دوست میری قبر پر ہاتھوں کو کھول کر انگلیوں کے نشان لگائیں اور مٹی کے اندر تک ہاتھوں کو لے جائیں اس طرح کہ یہ نشانات قبر پر باقی رہ جائیں۔ آپ کا یہ عمل میری قبر کو اندر تک انتہائی نورانی بنادے گا۔ انگلیاں اندر گڑاتے وقت یہ دعا ضرور پڑھیئے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ خَتَمۡتُکَ مِنَ الشَّیۡطَانِ اَنۡ یَّدۡ خُلَکَ.

اللہ کے نام کے ساتھ اے قبر! میں تجھ پر مُہر لگا رہا ہوں تا کہ شیطان تیرے اندر داخل نہ ہونے پائے۔

٧ ← قبر کی مٹی میں انگلیاں گڑا کر 7 بار سورۂ قدر کی تلاوت کیجئے۔

بہتر ہے کہ قبلہ رخ ہو کر قبر میں انگلیاں گڑا کر 7 بار سورۂ قدر کی تلاوت کر کے میری مغفرت کی دعا کیجئے۔

٨ ← دفن کے موقع پر موجود تمام مومنین سے التماس کریں کہ وہ یہ کہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعۡلَمُ مِنۡهُ اِلَّا خَیۡرًا وَّ اَنۡتَ اَعۡلَمُ بِهٖ مِنَّا.

پروردگار! ہم اِس میں خیر و خوبی کے سوا اور کچھ نہیں جانتے اور تو ہماری نسبت اِسے بہتر جانتا ہے۔

٩ ← تمام مومنین سے میرے لئے آج کی رات نماز وحشتِ قبر کی فرمائش کریں۔

١٠ ← دفن کے بعد امامِ مظلومؑ کی مصیبت پر مشتمل کوئی نوحہ میری قبر پر ضرور پڑھا جائے

١١ ← ایک مرتبہ پھر تلقین پڑھیئے۔

سب لوگوں کے میری قبر کے پاس سے چلے جانے کے بعد میرا کوئی مہربان رشتہ دار یا دوست میری قبر کے سرہانے بیٹھ کر قبر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر ایک بار پھر تلقین پڑھے۔ اِس عظیم مہربانی کے نتیجے میں انشاءاللہ اب یہ ہوگا کہ منکر و نکیر مجھ سے سوال ہی نہ کریں گے۔

میرے بھائیو! آپ وہ ہیں جو قبرستان آ کر واپس جا رہے ہیں کتنے خوش نصیب ہیں، جسقدر اعمال چاہیں کریں، جس قدر استغفار چاہیں کریں، جتنے چاہیں جنت میں اپنے درجات کو بڑھا لیں آپ کو اختیار ہے۔

اگر مجھے کوئی تشویش ہے تو فقط یہ کہ کہیں یہ لاکھوں برس کی بوڑھی دنیا جو اپنے اوپر فریفتہ تمام لوگوں کو ختم کر چکی ہے کہیں آپ کو بھی دھوکہ نہ دے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ اپنے روز و شب کی مصروفیات میں اپنے اُس حقیقی گھر کو فراموش کر دیں جس میں آپ ابھی ابھی مجھے دفن کر کے گئے ہیں جہاں بالآخر ایک دن سب ہی کو ضرور آنا ہے۔

★★★★★ کاش کوئی یہ دن آنے سے پہلے ہی اپنی آسانی کا سامان کر لے۔ ★★★★★

میرے دفن کے وقت تک آپ کا حاضر رہنا خود آپ کے لئے کتنا عظیم فائدہ رکھتا ہے آپ تصوّر نہیں کر سکتے حدیث میں ہے کہ آپ کا پروردگار! آپ کے لئے دس کروڑ فرشتوں کو مقرر فرمائے گا جو قیامت تک آپ کے لئے استغفار کرتے رہیں گے۔

...... اگلے صفحہ پر جاری ہے

دفن کے بعد پہلی رات یہ عمل انجام دیجئے

میرے عزیزو اور دوستو !

❶ صدقہ دیں اور دو رکعت نماز وحشتِ قبر ضرور پڑھ دیں۔

آپ اپنے اپنے گھروں کو جا کر اس حقیر کو بھول نہ جائیں خصوصاً دفن کے بعد پہلی رات کو میرے لئے صدقہ دیں اور دو رکعت نماز وحشتِ قبر ضرور پڑھ دیں۔ آپ کے لئے یہ چند منٹ کی بات ہوگی مگر آپ کا یہ عمل میری عاقبت سنوار دے گا۔

یہ دو رکعت کی نماز ہے جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیت الکرسی (ھُمْ فِیْھَا خَالِدُوْنَ تک) اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد 10 بار سورۂ قدر پڑھی جاتی ہے۔ اور نماز مکمل کر کے یہ دعا مانگی جاتی ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانُ ابْنُ فُلَانُ

حدیث میں ہے کہ خدا اِس نمازِ وحشت کے ختم ہوتے ہی ایک ہزار فرشتوں کو جنّتی لباس دے کر میت کی قبر کی طرف روانہ کر دیتا ہے جو آ کر اُس کے پورے بدن کو ڈھانپ دیتے ہیں اور اُس کی قبر کی تنگی کو قیامت کے دن تک کشادہ کرتے رہتے ہیں اور نماز پڑھنے والے کو بھی اسقدر نیکیاں عطا کی جاتی ہیں جتنا چیزوں پر سورج کی روشنی پڑتی ہے اور اُس کے 40 درجے بلند کیئے جاتے ہیں۔

...... گذشتہ سے پیوستہ

آپ کے اِن تمام مراسم سے گھر لوٹنے تک آپ نے جو بھی قدم اٹھایا ہوگا ہر قدم کے بدلے آپ کو ایک قیراط کا ثواب عطا ہوگا اور ہر قیراط کا ثواب کوہِ احد کے برابر ہے جو بعد میں آپ کے نامۂ اعمال میں رکھ کر وزن کیئے جائیں گے۔

ترجمہ:

پروردگار! درود بھیج محمد و آلِ محمد پر اور اِس کا ثواب فلاں ابنِ فلاں کی قبر تک پہنچا دے۔

میری شدید خواہش اور حسرت ہے کہ کاش 10 مومنین میرے لئے نمازِ وحشت پڑھ دیں۔ کاش میرا کوئی دوست و ہمدرد میرے لئے کوشش کر کے اِس عمل کو یقینی بنا دے۔

دفن کے اگلے دن یہ اعمال انجام دیجئے

❶ دفن کے اگلے دن میری قبر پر ضرور آیئے۔

میرے لئے یہ بات نہایت خوشی کی ہوگی اگر آپ لوگ اگلے دن میری قبر پر تشریف لائیں۔ کیونکہ محمد ابن مسلم نے حضرت امام جعفرِ صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ مولاؑ کیا ہم مرنے والوں کی زیارت کر سکتے ہیں؟

امامؑ نے فرمایا! بالکل: ”حمید بن مسلم نے عرض کیا آیا وہ ہمارے آنے جانے سے باخبر ہوتے ہیں تو امامؑ نے فرمایا ہاں! خدا کی قسم! یقیناً وہ تمہارے وہاں جانے سے آگاہ ہوتے ہیں ، تمہاری وجہ سے خوش ہوتے ہیں اور تمہارے ساتھ مانوس ہو کر سکون حاصل کرتے ہیں“۔

صرف میرے لئے ہی نہیں آپکا میری قبر پر آنا خود آپ کے لئے انتہائی اجر و ثواب کا باعث ہے۔ کیونکہ حضرت امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ:

جو شخص اپنے مومن بھائی کی قبر کے کنارے اُس کی قبر پر ہاتھ رکھ کر 7 بار سورۂ قدر

پڑھے۔ تو وہ قیامت کے دن کی عظیم ترین ہولناکیوں اور وحشتوں سے محفوظ رہے گا۔

ایک اور جگہ آپ نے فرمایا کہ: ''اِس عمل کو کرنے سے خدا اُسے بھی بخش دے گا اور صاحبِ قبر کو بھی۔

۲ میری قبر پر ہاتھ رکھ کر یہ بھی ضرور کہیئے گا:

اَللّٰھُمَ اغْفِرْ لَهُ فَاِنَّهُ اِفْتَقَرَ اِلَیْکَ

پروردگار! تو اِسے بخش دے کیونکہ یہ تیرا محتاج ہے۔

۳ ایک بار سورۂ فاتحہ اور 11 بار سورۂ توحید پڑھیئے۔

آپ کا میری قبر پر ایک بار سورۂ فاتحہ اور 11 بار سورۂ توحید کا پڑھنا میری قبر کو تاحدِّ نگاہ کشادہ اور منوّر کردے گا۔ اور آپ اِس حالت میں واپس جا رہے ہوں گے کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہوچکے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ بغیر حساب و کتاب کے آپ پر جنت کو واجب قرار دے دے گا۔

۴ میری قبر پر سورۂ یٰسین اور سورۂ مُلک کی تلاوت کیجیئے۔

میری قبر پر سورۂ یٰسین اور سورۂ مُلک کی تلاوت مجھ پر سے کسی ممکنہ عذابِ قبر کو بھی دور کردے گی۔

آپ جیسے ہی یہ اعمال وصدقات انجام دیں گے تو بقول رسولِؐ خدا فرشتے انہیں نور کے ایک طبق میں سجا کر جس کا نور آسمانوں تک جا پہنچتا ہے قبر کے کنارے لے آئیں گے اور صدا دیں گے کہ اے اہلِ قبور تم پر سلام ہو، تمہارے متعلّقین نے تمہارے لئے یہ ہدیہ بھیجا ہے جسے لے کر میں اپنی قبر میں لے جاؤں گا اور اُس کی وجہ سے میری قبر نہایت وسیع ہوجائے گی۔

...... اگلے صفحہ پر جاری ہے

...... آپ کے لئے اجر وثواب میں مزید اضافہ ہوگا اگر آپ یہ تمام اعمال قبلہ رُخ ہوکر انجام دیں۔

...... زیادہ بہتر ہے کہ یہ سب اعمال قبر کے کنارے بیٹھ کر انجام دیئے جائیں۔

میرے عزیز بھائیو! کیا ہماری رفاقت فقط اِس وقت تک کے لئے تھی کہ بس چند دن گزر جائیں پھر میں آپ کے لئے ایک بھولی بسری یاد بن جاؤں؟

۵ میرے لئے ثوابِ جاریہ کے اعمال انجام دیجئے۔

کیا ہی اچھا ہو کہ آپ اپنے نیک اعمال کے ثوابوں میں مجھے شریک کرلیں، کیا ہی اچھا ہو کہ میرے لئے ثوابِ جاریہ کے اعمال انجام دے دیں۔ مثلاً کسی مسجد یا مدرسہ، امام بارگاہ کی تعمیر میں میری جانب سے کچھ حصّہ ڈال دیں۔

میری آنکھیں کس قدر ٹھنڈی ہوں گی جب آپ کے میرے لئے انجام دیئے گئے زیارت، عمرہ، حج، علمِ دین کے حصول کا ثواب، مجالس و دروس کا ثواب، غمِ امام مظلومؑ میں بہائے جانے والے آنسوؤں کا ثواب مجھے قبر میں لاکر دیا جائے گا تو میں عالمِ آخرت سے آپ کے لئے اپنے دل و جان کی گہرائیوں سے دعا گو ہوں گا۔

...... گذشتہ سے پیوستہ

آپ کا میرے لئے یہ صدقہ دینا صرف مجھ ہی کو فائدہ نہ دے گا بلکہ رسولِؐ خدا کے بقول آپ کو کوہِ احد کے برابر ثواب عطا ہوگا اور آپ اِس عمل کی بدولت قیامت کے دن عرشِ خداوندی کے سائے میں ہوں گے جس دن اُس کے سائے کے علاوہ کوئی اور سایہ نہ ہوگا اور اسطرح زندہ مردہ دونوں اُس صدقے کے طفیل نجات پا جائیں گے۔

٦ میرے دینی قضا واجبات کی ادائیگی نہ بھولئیے گا۔

اِن مستحبات کی انجام دہی کے ساتھ میرے ورثاء یقیناً اُن قضا واجبات کی ادائیگی کرنا نہ بھولیں گے جو میں اپنی زندگی میں کبھی مجبوری کی وجہ سے اور کبھی لاپرواہی کے باعث انجام نہ دے سکا ہوں۔

خصوصاً قضا نمازیں، قضا روزے، ردّ مظالم، فدیے، کفّارے، قرضے اور دیگر مالی واجبات۔

میرے ورثاء جن کے لئے میں اپنی پوری زندگی سخت محنت کرتا رہا وہ اتنی زحمت میرے لئے ضرور کرلیں کہ اِن قضاء واجبات کی ادائیگی کے لئے کسی مستند عالم دین کے پاس جا کر شرعی طریقہ کار معلوم کرلیں گے۔ اُن کی یہ ذرا سی زحمت میرے لئے قبر میں رحمت بن کر آجائے گی۔

یقیناً میرے ورثاء ، میراث کو کسی مستند عالمِ دین کے بتائے گئے شرعی طریقے سے اِس طرح تقسیم کرلیں کہ اِس میں کسی قسم کا اِبہام اور تلخی نہ ہو۔

اِس مالِ دنیا کی حقیقت کو سمجھیں۔ یہ میں نے اپنے لئے دن ورات کی محنت سے کمایا تھا آج آپ کے پاس آرہا ہے کل یہ کسی اور کے پاس ہوگا۔

اِن کاغذ کے ٹکڑوں کو اتنی حیثیت نہ دیں کہ اُن کے اثرات عالمِ آخرت پر محیط ہوجائیں۔

دعائے عدیلہ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ وَاَنَّ الْعَبْدَ الضَّعِيْفُ الْمُذْنِبُ الْعَاصِىُ الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ اَشْهَدُ لِمُنْعِمِىْ وَخَالِقِىْ وَ رَازِقِىْ وَمُكْرِمِىْ كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ بِاَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُوالنِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ قَادِرٌ اَزَلِىٌّ عَالِمٌ اَبَدِىٌّ حَىٌّ اَحَدِىٌّ مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِىٌّ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ مُدْرِكٌ صَمَدِىٌّ يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَ هُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِىْ عِزِّ صِفَاتِهٖ كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ وُجُوْدُهٗ قَبْلَ الْقَبْلِ فِىْ اَزَلِ الْاٰزَالِ وَبَقَائُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَلَا زَوَالٍ غَنِىٌّ فِى الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مُسْتَغْنٍ فِى الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ لَا جَوْرَ فِىْ قَضِيَّتِهٖ وَلَا مَيْلَ فِىْ مَشِيَّتِهٖ وَلَا ظُلْمَ فِىْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ وَلَا مَنْجٰى مِّنْ نَّقِمَاتِهٖ سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ اَحَدٌ اِذَا طَلَبَهٗ اَزَاحَ الْعِلَلَ فِى التَّكْلِيْفِ وَسَوَّى التَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ وَالشَّرِيْفِ مَكَّنَ اَدَآءَ

الْمَامُوْرِ وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ لَمْ يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ
الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهُ مَا اَبْيَنَ كَرَمَهُ وَاَعْلٰى شَانَهُ سُبْحَانَهُ مَا اَجَلَّ
نَيْلَهُ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهُ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ وَنَصَبَ الْاَوْصِيَآءَ
لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ الْاَوْلِيَآءِ وَ
اَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَذْكِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ
اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِىْ اَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِىْ
نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ
الْاَبْرَارَ وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ
وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ
لِمَرْضَاتِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ
الصَّادِقُ جَعْفَرٌ ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى ثُمَّ الرِّضَا عَلِيٌّ ثُمَّ التَّقِيُّ
مُحَمَّدٌ ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ ثُمَّ الْحُجَّةُ
الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِىْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ الدُّنْيَا
وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ وَبِهٖ يَمْلَأُ اللّٰهُ
الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّ اَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ
حُجَّةٌ وَّامْتِثَالَهُمْ فَرِيْضَةٌ وَّ طَاعَتَهُمْ مَفْرُوْضَةٌ وَمَوَدَّتَهُمْ لَازِمَةٌ
مَقْضِيَّةٌ وَّالْاِقْتِدَآءَ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَمُخَالِفَتَهُمْ مُرْدِيَةٌ وَّهُمْ سَادَاتُ

اَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى
الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ
وَّمَسْئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَّالْبَعْثَ حَقٌّ وَّالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ
وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَّالْحِسَابَ حَقٌّ وَّ الْكِتَابَ حَقٌّ وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ
وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى
الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِىْ وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِىْ لَا عَمَلَ
لِىْ اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ وَلَا طَاعَةَ لِىْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّىْ
اَعْتَقَدْتُ تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ
وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ وَ اٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ
وَاَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ
الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّىْ
اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِىْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِىْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ وَقَدْ
اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهُ عَلَىَّ وَقْتَ حُضُوْرِ مَوْتِىْ وَعِنْدَ مَسْئَلَةِ
مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ بِمُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ.

تلقین

سب سے پہلے تین مرتبہ کہیں: اِسْمَعْ اِفْهَمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ (اے فلاں بن فلاں سن اور سمجھ) اِس کے بعد کہے: "هَلْ اَنْتَ عَلَى الْعَهْدِ الَّذِىْ فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ مِنْ شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًاصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَسَيِّدُ النَّبِيّٖنَ وَخَاتَمُ الْمُرْسَلِيْنَ وَاَنَّ عَلِيًّا اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدُ الْوَصِيِّيْنَ وَاِمَامُ نِ افْتَرَضَ اللّٰهُ طَاعَتَهٗ عَلَى الْعَالَمِيْنَ وَاَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَعَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسٰى بْنَ جَعْفَرٍ وَّعَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى وَمُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ وَّعَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَّالْقَآئِمَ الْحُجَّةَ الْمَهْدِيَّ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَئِمَّةُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحُجَجُ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتُكَ اَئِمَّةُ هُدًى بِكَ اَبْرَارٌ۔

يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اِذَا اَتَاكَ الْمَلَكَانِ الْمُقَرَّبَانِ رَسُوْلَيْنِ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَسَئَلَاكَ عَنْ رَّبِّكَ وَعَنْ نَبِيِّكَ وَعَنْ دِيْنِكَ وَعَنْ كِتَابِكَ وَعَنْ قِبْلَتِكَ وَعَنْ اَئِمَّتِكَ فَلَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ وَقُلْ فِىْ جَوَابِهِمَا اَللّٰهُ رَبِّىْ وَمُحَمَّدٌ نَبِيِّ وَالْاِسْلَامُ دِيْنِىْ وَالْقُرْآنُ كِتَابِىْ وَالْكَعْبَةُ قِبْلَتِىْ وَاَمِيْرُالْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيُّ بْنُ اَبِىْ طَالِبٍ اِمَامِىْ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الْمُجْتَبٰى اِمَامِىْ وَالْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ نِ الشَّهِيْدُ بِكَرْبَلَآءِ اِمَامِىْ وَعَلِيٌّ زَيْنُ الْعَابِدِيْنَ اِمَامِىْ وَمُحَمَّدُ نِ الْبَاقِرُ اِمَامِىْ

وَجَعْفَرُ نِ الصَّادِقُ اِمَامِىْ وَمُوْسَى الْكَاظِمُ اِمَامِىْ وَعَلِيُّ نِ الرِّضَا اِمَامِىْ وَمُحَمَّدُ نِ الْجَوَّادُ اِمَامِىْ وَعَلِيُّ نِ الْهَادِىْ اِمَامِىْ وَالْحَسَنُ الْعَسْكَرِيُّ اِمَامِىْ وَالْحُجَّةُ الْمُنْتَظَرُ اِمَامِىْ هٰٓؤُلَآءِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِىْ وَسَادَتِىْ وَقَادَتِىْ وَشُفَعَآئِىْ بِهِمْ اَتَوَلّٰى وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّءُ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔

ثُمَّ اعْلَمْ يَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ اَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا نِعْمَ الرَّسُوْلُ وَاَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِىْ طَالِبٍ وَاَوْلَادَهُ الْمَعْصُوْمِيْنَ الْاَئِمَّةَ الْاِثْنٰى عَشَرَ نِعْمَ الْاَئِمَّةُ، وَاَنَّ مَاجَآءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَاَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَسُؤَالَ مُنْكَرٍ وَّ نَكِيْرٍ فِى الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيْزَانَ حَقٌّ وَتَطَايُرَ الْكُتُبِ حَقٌّ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِى الْقُبُوْرِ۔

ترجمہ:

آیا تم اِس عہد و پیمان پر قائم ہو جن پر قائم رہ کر ہم سے جدا ہوئے ہو؟ یعنی اِس بات کی گواہی کہ معبودِ حقیقی کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد اور لاشریک ہے اور یہ کہ حضرت محمدؐ اللہ کے بندے اور رسول ہیں تمام انبیاؑء کے سردار اور تمام مرسلین کے خاتم ہیں کہ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حضرت علیؑ مومنوں کے امیر، تمام وصیوں کے سردار ہیں اور ایسے پیشوا ہیں جن کی اطاعت خدا نے تمام عالمین پر فرض قرار دی ہے اور یہ کہ حضراتِ حسنؑ، حسینؑ، علی ابن الحسینؑ، محمد بن علیؑ، جعفر بن محمدؑ، موسیٰ بن جعفرؑ، علی بن موسیٰ بن جعفرؑ، علی بن موسیٰؑ، محمد بن علیؑ، علی بن محمدؑ، حسن بن علیؑ



اور حجت ابن الحسن مہدیؑ مومنین کے پیشوااور خدا کی تمام مخلوق پر اُس کی حجّت ہیں اور تمہارے بھی امام ہیں، ہدایت کے امام ہیں اور تمہارے لئے بہت مہربان ہیں۔

اے فلاں ابن فلاں! جب خدا کے دو مقرب فرشتے خداوندِ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے رسول بن کر تمہارے پاس آئیں اور تم سے تمہارے پروردگار، تمہارے پیغمبرؐ، اور تمہارے دین تمہاری آسمانی کتاب، قبلہ اور امامت کے بارے میں سوال کریں تو نہ ڈرنا اور نہ ہی گھبرانا اور نہ ہی خوف کھانا۔ اِن دونوں کے جواب میں کہنا: اللہ تعالیٰ میرا ربّ ہے، حضرت محمدؐ میرے پیغمبر ہیں اسلام میرا دین ہے، قرآن میری آسمانی کتاب ہے، کعبہ میرا قبلہ ہے اور حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ، حسن بن علی مجتبیٰؑ، حسین بن علیؑ شہیدِ کربلا، علی زین العابدینؑ، محمد باقرؑ، جعفرِ صادقؑ، موسیٰ کاظمؑ، علی رضاؑ، محمد تقی جوادؑ، علی نقی ہادیؑ، حسن عسکریؑ اور حضرت امام منتظرؑ میرے امام ہیں، میرے سردار ہیں، میرے قائد اور میرے شفیع ہیں میں صرف انہی سے دوستی رکھتا ہوں اور انہی کے دشمنوں سے دنیا وآخرت میں بیزاری اختیار کرتا ہوں۔

پھر جان لے اے فلاں ابن فلاں! خداوندِ تبارک وتعالیٰ بہترین پروردگار ہے، حضرت محمد مصطفیٰؐ بہترین پیغمبر ہیں اور حضرت علی بن ابی طالب علیہ السّلام اور اُن کی معصوم اولاد میں سے جو بارہ امام ہیں بہترین آئمہ ہیں اور جو کچھ حضرت محمدؐ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آئے ہیں سب حق ہے، موت اور دو فرشتوں منکر ونکیر کے سوالات حق ہیں بروزِ قیامت دوبارہ اُٹھنا اور محشور ہونا حق ہے، صراط حق ہے، اعمال کا میزان حق ہے، اعمال نامہ کا ہاتھوں میں دیا جانا حق ہے، بہشت اور جہنم حق ہے، قیامت تو یقیناً آئے گی اس میں تو شک ہی نہیں ہے اور یہ بات یقینی ہے کہ اللہ تعالیٰ قبروں میں موجود لوگوں کو دوبارہ اُٹھائے گا۔

